ہم یسوع کو اپنی زندگی میں لاکر اس جدائی کو ختم کرنے کی درخواست کریں اور دُعا کریں کہ وہ ہمیں نئی زندگی اور کثرت کی زندگی عطا کرے۔ یہ ممکن ہے کیونکہ یسوع نے دنیا کے گناہوں کے لئے اپنی جان دی اور ہمیں نئی زندگی دینے کے لئے جی اُٹھا۔(ا۔یوحنا ۲:۲، رومیوں ۶:۴)۔تبھی ہمیں خدا کی محبت کا پتہ چلتا ہے کہ وہ کس طرح سے ہماری حفاظت و نگہبانی کرتا ہے۔اسی لئے ہم نئی زندگی پا سکتے ہیں۔

دُعا:

اگر تم اپنے منہ سے اقرار کرو کہ یسوع ہی خدا ہے اور دل سے ایمان لاؤ کہ خدا نے اسے مُردوں سے زندہ کیا تو تم نجات پاؤ گے (رومیوں ۱۰:۹)۔

اے یسوع میں تیرے پاس آتا ہوں۔تو نے میرے گناہوں کو معاف کر دے۔اور میری زندگی کو نیا کر۔تو نے صلیب پر ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دی تا کہ ہم معافی پائیں۔اے آسمانی باپ تیرا بہت شکر یہ کہ تو نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تا کہ میں نئی زندگی پا سکوں۔ برائے کرم میری تمام غلطیوں اور خطاؤں کو معاف کر دے۔ میں تجھے اپنا دل اور اپنی زندگی دیتا ہوں کہ تو میرا نجات دہندہ بن کر میری زندگی میں آ۔اے یسوع میں تجھے قبول کرتا ہوں۔میری زندگی میں آ اور مجھے تبدیل کر۔ آمین

اقرار:

اے یسوع میرا ایمان کہ تو مُردوں میں سے جی اٹھا اور اب زندہ ہے۔ میں اپنے منہ سے اقرار کرتا ہوں کہ تو ہی میرا خداوند ہے اور میں دوسروں کو بتا نے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ تو نے اپنی زندگی دے دی اور جس کا اقرار انسانوں کے سامنے بھی کیا۔

اب اگلا قدم خداوند کا ہے ۔ خداوند ہمیں نئی زندگی دیتا ہے ۔ بس اس کا انتظا ر کر نے کی ضرور ت ہے ۔

یقینی:

جو بھی یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے دل میں گواہی دیتا ہے۔ یہ وہی گوا ہی کی کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی بخشی ہے اور یہ زندگی اس کے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہے۔

نئی زندگی اور نئے طریقے سے پیروی کرنا:

"اور جب کہ تم نے یسوع مسیح کو قبول کر لیا ہے تو اسی میں چلو"۔

(کلسیوں ۲:۶)۔جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو خدا ہمیں نیا دل اور نئی روح عطا کرتا ہے۔ وہ ہمارے جسم سے پتھر کا دل نکال لیتا ہے اور ہمیں گوشت کا دل عطا کرتا ہے اور وہ اپنی روح ہم میں رکھتا ہے۔تا کہ ہم اس کی راہوں پر چلیں اور اس کے احکام پر عمل کریں (حزقی ایل ۳۶:۲۶۔۲۷)۔

جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو نہ صرف ہمیں نیا روح ملتا ہے بلکہ خود رُوح القدس ہم میں سکونت پذیر ہوتا ہے اور ہمارا استاد اور مددگار بنتا ہے اور ہم جو اس سے چاہیں مانگ سکتے ہیں۔ہم توقع رکھیں کہ وہ آپ کے ان تمام سوالوں کا جواب دے سکتا ہے جو آپ کے دلوں میں ہیں۔ یہ جان لیجئے کہ آپ کو مسح ملا ہے جو آپ میں ہے اور جو آپ کو سچائی کے متعلق سکھا تا ہے۔پس اس میں بندھے رہیں (ا۔یوحنا ۲:۲۷)۔

اپنی زندگی میں خدا کی آواز کو اندر سے سنئے۔

دُعا کرنا سیکھئے:

اب آپ روزانہ ایک نئے طریقے سے دُعا کر سکتے ہیں۔اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر جس طرح ہم دوسروں کے گناہوں کو معاف کرتے ہیں۔ ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہت، قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔آمین

نئی زندگی

کے لئے

چار اقدامات

4

اقدامات

آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا چاہئے۔

یسوع نے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہئے (یوحنا ۳:۷)۔

یسوع نے یہ الفاظ نیکودیمس سے کہے جب وہ یسوع سے ملا اور ان نشانات کے بارے میں بات کی جو اس نے دیکھے تھے۔ نیکودیمس نے یسوع سے کہا " کوئی یہ معجزات نہیں کر سکتا جب تک خدا اس کے ساتھ نہ ہو"۔ یسوع نے جواب دیا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا"۔ نیکودیمس نے حیران ہو یسوع سے پوچھا کہ انسان کس طرح سے دوبارہ پیدا ہو سکتا ہے جب کہ وہ بوڑھا ہو۔ " کیا انسان دوبارہ سے اپنی ماں کے پیٹ داخل ہو۔ یسوع نے جواب دیا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی روح اور پانی سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جو گوشت سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔ (یوحنا ۳:۷) یسوع دراصل اس بات کی وضاحت کر رہے تھے کہ اگر ہم خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں رُوحانی طور پر پیدا ہونے ضرورت ہے۔ یوحنا اپنی انجیل کے آغاز میں ہی کہتا ہے کہ " جنہوں نے یسوع کو قبول کیا وہ ہی خدا کے فرزند کہلانے کے حقدار ہیں اور جنہوں نے اس کا یقین کیا۔

(یوحنا ۱:۱۳-۲۰)۔

پہلا قدم: خدا کی محبت

"اور خدا نے دُنیا سے ایسا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

(یوحنا ۳:۱۶)۔ جب انسان فطری طور پر پیدا ہوتا ہے تو وہ اس گناہ کی جو آدم نے کیا، خدا سے جدا ہوتا ہے۔ اسی لئے وہ خدا کی حقیقی محبت کا تجربہ نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ وہ اس نئی زندگی میں داخل نہ ہو جو یسوع لے کر آیا۔

یسوع نے فرمایا" کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں (یوحنا ۱۰:۱۰)۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اس کے پاس آئیں تا کہ نئی زندگی حاصل کریں۔ آپ بھی وہ زندگی حاصل کر سکتے ہیں اگر آپ اس کے پاس آئیں۔

دوسرا قدم: انسان کا مسئلہ خدا سے علیحدگی ہے۔

خدا نے انسان کو تخلیق کیا تا کہ وہ اس کی پیروی کرے۔ آدم خدا کی مخلوق ہوتے ہوئے اس کی پیروی کرتا تھا۔ لیکن پھر اس نے اپنی مرضی کے تابع ہو کر خدا سے بغاوت کی اور اپنے آپ کو خدا سے الگ کر لیا۔ جس کا نتیجہ رُوحانی موت تھی۔ اگر چہ آدم جسمانی طور پر تو زندہ تھا مگر وہ خدا کے ساتھ نہیں چل سکتا تھا۔ اور یہی کچھ پوری نسل انسانی کو وراثت میں ملا ہے۔ ہم گناہ اس لئے کرتے ہیں کیونکہ ہم اپنے آپ کو خوش کرنا چاہتے ہیں نا کہ خدا کو۔ اور یہی کچھ آدم نے کیا۔" کیونکہ سب نے گناہ کیا اس خدا کے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں ۳:۲۳)۔" اور گناہ کی مزدوری موت ہے اور ابدی زندگی یسوع مسیح میں خدا کی طرف سے نعمت ہے۔ (رومیوں ۶:۲۳)۔

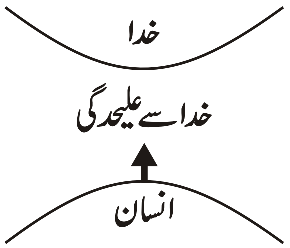

تیسرا قدم: اس کا جواب ہے

" لیکن خدا نے ہم پر اپنی محبت کو ظاہر کیا اور جب گناہ گار ہی تھے تو یسوع ہماری خاطر موا" (رومیوں ۵:۸)۔ یسوع ہی محض نجات کا ذریعہ ہے۔ اگر انسان اور خدا کے درمیان کوئی درمیانی ہے تو وہ یسوع ہے۔

(۱۔ تیمیتھیس ۲:۵)۔

" یسوع نے فرمایا راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا (یوحنا ۱۴:۶)۔ خوشخبری یہ ہے کہ ہم نجات پا سکتے ہیں، فضل سے، ایمان سے بذات خود سے نہیں بلکہ خدا کی حکمت سے (افسیوں ۲:۸)۔

یسوع کو قبول کرنے کا مطلب ہے کہ ہم ایمان میں خدا کی طرف لوٹتے ہیں اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں۔ یسوع کو قبول کرنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس کو اپنی زندگی میں مقام دینا۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو آپ یسوع سے نئی زندگی مانگ سکتے ہیں۔ اور اپنی زندگی اس کے گزار سکتے ہیں نا کہ اپنے آپ کے لئے۔ آپ اسے اپنا نجات دہندہ اور چوپان بنا سکتے ہیں۔ اور یہ صرف آپ کے دل کی سنجیدہ خواہش سے ہی ممکن ہے۔ جس نے ہمارے گناہوں کے واسطے صلیب پر اپنی جان دے دی اور ہماری خاطر فدیہ دیا۔

چوتھا قدم: یسوع کو کیسے قبول کیا جائے

"اور جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند ہونے کا مرتبہ بخشا (یوحنا ۱:۱۲)۔ نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے ہم اپنی زندگی کے مالک ہوتے ہیں اور ہماری زندگی سے باہر ہوتا ہے۔ ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں کیونکہ یسوع اس میں شامل نہیں ہوتا بلکہ ہم مالک ہوتے ہیں۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم یسوع کو اپنی زندگیوں میں لائیں اور وہی کریں جو ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم صرف کو یسوع کو اپنا بادشاہ تسلیم کریں۔ یسوع نے فرمایا" جو کوئی اپنی جان بچائے گا وہ اسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اسے بچائے گا (متی ۱۶:۲۳)۔